نیا لباس پہننے والے کے لیے دعا: ''تُبلِي ويُخلِفُ اللهُ تعالٰی''[ أبو داؤد ٤٠٢٠ ]

تہجد کی نورانی دعا: ''اللّٰهمّ لَکَ الحمدُ أنتَ نُورُ السَّمٰوَاتِ والأرضِ ومَن فيهِنّ، ولکَ الحمدُ أنتَ قَيِّمُ السمٰواتِ والأرضِ ومن فيهِنَّ ولَکَ الحمدُ، أنتَ الحقُّ ووَعْدُکَ حقٌّ وقولُکَ حَقٌّ، ولقاؤُکَ حَقٌّ والجنّةُ حقٌّ والنَّارُ حَقٌّ والسَّاعَةُ حَقٌّ والنبيُّوْنَ حَقٌّ ومحمدٌ حَقٌّ، اللهمّ لَکَ أسْلمْتُ وعَلَيْکَ تَوَکَّلْتُ وبِکَ آمَنْتُ وإلَيْکَ أنبْتُ وبِکَ خاصَمْتُ وإليْکَ حاکَمْتُ، فَاغفِرلِي مَا قَدَّمْتُ وما أخَّرتُ وما أسْرَرْتُ وما أعْلَنْتُ، أنتَ المُقَدِّمُ وأنتَ المُؤَخِّرُ لآ إله إلاّ أنت''[ البخاري ٦٣١٧ ]

''اللّٰهمَّ اجعَلْ فِي قَلبِي نُورًا وَّفِي بَصَرِي نُورًا وَّفِي سَمْعِي نُورًا وَّعَن يَّمِيْنِي نُورًا وَّعَن يَسَارِي نُورًا وَّفَوْقِي نُورًا وَّ تَحْتِي نُورًا وَّأمامِي نُورًا وَّخَلفِي نُورًا وَّاجعَلْ لِي نُورًا ''[ البخاري ٦٣١٦ ]

مسجد کی طرف جانے کی دعا: ''اللهمَّ اجْعَل في قلبي نُورًا وَّفِي لِساني نُورًا وَّفِي سَمعي نُورًا وَّفِي بَصرِي نُورًا وَّمِن فَوْقِي نُورًا وَّمِن تَحْتِي نُورًا وَّعَن يَمِيْنِي نُورًا وَّعَن شِمالي نُورًا وَّمِن أمامي نُورًا وَّمِن خَلْفِي نُورًا وَّاجعَل فِي نَفسِي نُورًا وَّأعْظِمْ لِي نُورًا وَّ عَظِّمْ لِي نُورًا وَّاجعَل لي نُورًا، اللّٰهمَّ أعْطِنِي نُورًا وَّاجعَل فِي عَصَبِي نُورًا وَّفِي لَحمِي نُورًا وَّفِي دَمِي نُورًا وَّفِي شَعْرِي نُورًا وَّفِي بَشَرِي نُورًا، اللّٰهمَّ اجعَل لي نُورًا فِي قَبْرِي وَنُورًا فِي عِظامِي وزِدْنِي نُورًا وَّزِدنِي نُورًا وَّزِدْنِي نُورًا وَّهَبْ لِي نُورًا عَلٰى نُورٍ''[فتح الباري عن كتاب الدعاء لابن أبي عاصم ]

تکلیف دور کرانے کی دعا: ''لآ إلٰه إلا اللهُ العَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لآ إله إلا الله رَبُّ العَرْشِ العَظِيْمِ، لآ إلٰه إلا الله رَبُّ السَّماواتِ والأرضِ ورَبُّ العَرْشِ الْكَرِيْمِ''[ البخاري ٦٣٤٦ ]

ہر تکلیف سے بچنے کی دعا: ''اللهم إنّي أعُوذُ بِکَ مِن الكَسَلِ والهَرَمِ والمَأثَمِ والْمَغْرَمِ، ومِن فِتْنَةِ القَبْرِ وعَذابِ القَبرِ، ومِن فتنَةِ النَّارِ وعذَابِ النَّارِ، ومِن شَرِّ فِتنَةِ الغِنٰى وأعوذُ بِکَ مِن فِتْنَةِ الْفَقْرِ وأعوذُ بِکَ مِن فِتْنَةِ المَسِيْحِ الدَّجَّالِ، اللهم اغْسِلْ عَنِّي خَطايَايَ بِمَاءِ الثَّلجِ والبَرَدِ، ونَقِّ قَلْبِي مِن الخطايا كما نَقَّيْتَ الثوبَ الأبْيَضَ مِن الدَّنَسِ، وبَاعِدْ بَيْنِي وبَيْنَ خَطايايَ كما بَاعَدتَّ بَيْنَ المَشرقِ والمغرِبِ''[ البخاري ٦٣٦٨ ]

✿✿✿✿✿

الغنيمةُ البارِدَةُ

# بعض افضل ترین اذکار

محمد یوسف حنیف

## بے تحاشا اجر وثواب کمانے کا نسخہ

عن أم هانئؓ قالت مرَّ بي رسولُ اللهِ ﷺ فقلتُ: ''يا رسولَ اللهِ ﷺ قد كَبِرتُ وضعُفتُ -أو كما قالت- فمُرني بعملٍ أعملُهُ وأنا جالسةٌ.'' قال ﷺ: ''سَبِّحِي اللهَ مائةَ تسبيحةٍ؛ فإنّها تعدِلُ لكِ مائةَ رقبةٍ تُعتِقِينَها مِن وُلْدِ إسماعيلَ عليه السلام، واحمِدي اللهَ مائةَ تحميدةٍ؛ فإنّها تعدِلُ لكِ مائةَ فرسٍ مسرَّجةٍ مُلجَمةٍ تحمِلينَ عليها في سبيلِ اللهِ، وكبِّري اللهَ مائةَ تكبيرةٍ؛ فإنّها تعدِلُ لكِ مائةَ بدنةٍ مُقلَّدةٍ مُتقبَّلةٍ، وهَلِّلي اللهَ مائةَ تهليلةٍ - قالَ أبو خلفٍ: أحسِبهُ قال: ''تملأُ ما بينَ السماءِ والأرضِ -- ولا يُرفَعُ يومئذٍ لأحدٍ عملٌ أفضلَ مِمّا يُرفعُ لكِ، إلا أن يأتيَ بمثلِ ما أتيتِ.''[رواه أحمدُ وابنُ ماجهُ وصحَّحه الألبانيّ في السلسلة الصحيحة ١٣١٦، وفي صحيح الترغيب والترهيب ١٥٥٣]

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کا بیان ہے: ''میں بیٹھی ہوئی تھی، رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گزرے تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں بوڑھی اور کمزور ہو چکی ہوں، آپ مجھے ایسے عمل کا مشورہ دیجیے جو میں بیٹھ کر ادا کرسکوں۔ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''ایک سو مرتبہ ''تسبیح'' پڑھ (سبحان اللہ پڑھ کر باری تعالیٰ کی ذات، صفات اور افعال کے ہر عیب، نقص اور مخلوق کی مشابہت سے پاک ہونے کا یقین کر) یہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی نسل کے ایک سو غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب رکھتا ہے۔

اور ایک سو مرتبہ ''تحمید'' پڑھ (الحمد للہ پڑھتے ہوئے رب ذوالجلال کے کامل واکمل تعریف وثنا کے لائق ہونے کے ایمان کی تجدید کر) یہ عمل ایک سو زین لگے ہوئے گھوڑے اللہ کی راہ میں پیش کرنے کے برابر ثواب رکھتا ہے۔

اور ایک سو مرتبہ ''تکبیر'' پڑھ (اللہ اکبر پڑھتے ہوئے ذات باری تعالیٰ کی کبریائی، بڑائی اور عظمتِ شان کا اعتراف کر) یہ عمل تیرے لیے بارگاہِ الٰہی میں قلادہ پہنائے ہوئے ایک سو اونٹوں کی قبول شدہ قربانی کے برابر ثواب رکھتا ہے۔

اور ایک سو مرتبہ ''تہلیل'' پڑھ (لآ اِلٰـہ اِلا اللہُ پڑھتے ہوئے اللہ پاک کے سوا ہر مخلوق کی حاجت روائی، مشکل کشائی اور لائق عبادت ہونے سے انکار پر زور دے۔) یہ عمل آسمان سے زمین تک کا سارا فاصلہ اجر وثواب سے بھر دینے والا ہے۔ اور اس روز کسی بندے کا بھی ایسا نیک عمل قبولیت کے لیے بارگاہِ الٰہی کی طرف اٹھایا نہیں جائے گا، جو تیرے اس عمل سے زیادہ فضیلت رکھتا ہو، سوائے اس شخص کے جو اسی طرح کا عمل انجام دے۔''

# شرک سے بچنے کی دعا

اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ تمام شریعتوں میں ''شرک'' وہ سنگین ترین جرم ہے، جس سے بڑھ کر کوئی جرم ہو ہی نہیں سکتا۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں ''شرک'' کی دو قسمیں ہیں: (۱) شرک اکبر، (۲) شرک اصغر

''شرک اکبر'' کے مرتکب پر جنت بالکل حرام ہے اور وہ ہمیشہ دوزخ میں رہنے والا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿اِنَّـہٗ مَـن یُّشْـرِکْ بِـاللّٰہِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ الْجَنَّۃَ وَمَاْوٰہُ النَّارُ﴾ [المائدۃ] ''یقیناً جو کوئی اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرے، تو اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت بالکل حرام کر دی اور اس کا ابدی ٹھکانا جہنم ہے۔'' اگر بندہ شرک سے توبہ کیے بغیر مر گیا تو رب کائنات کا فیصلہ ہے کہ وہ اسے کبھی نہیں بخشے گا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ﴿اِنَّ اللّٰہَ لَا یَـغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ﴾ [النساء] ''بیشک اللہ تعالیٰ اس بات کو معاف نہیں کرتا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے، اور اس کے علاوہ (گناہوں کو) اللہ تعالیٰ جسے چاہے بخش دیتا ہے۔''

''شرک اصغر'' ہر وہ کام ہے، جس سے شریعت نے روکا ہو، اور وہ کام شرک اکبر تک پہنچنے کا ذریعہ اور وسیلہ ہو؛ اگرچہ اس کا مرتکب دائرہ اسلام سے خارج نہیں ہوتا۔

شرک کا مرتکب تو ''مشرک'' ہوتا ہے، لیکن موحد آدمی پر بھی نادانستہ طور پر کسی شرکیہ قول، فعل یا نظریے میں مبتلا ہو کر بغیر توبہ کے ہلاک ہو جانے کا خطرہ ہو سکتا ہے۔ اور یہ انسان کے لیے ایسا سنگین اور خطرناک ترین معاملہ ہے، جس سے بڑھ کر کوئی چیز خطرناک اور مہلک ہو ہی نہیں سکتی۔ اس لیے ہر انسان کو چاہیے کہ زندگی میں اپنے آپ کو شرک سے بچانے کی ہر ممکن کوشش کرے۔ اس کے لیے لازمی ہے کہ قرآن وحدیث کی روشنی میں عقیدہ توحید کا پختہ علم حاصل کرے اور شرکیہ عقائد واعمال کو سمجھ کر ان جیسے دیگر عقائد واعمال سے بھی دور رہے۔

ان تمام احتیاطی تدابیر کے باوجود بعض علاقائی رسوم ورواج اور پرانی کافرانہ ثقافت وغیرہ کے زیر اثر بالکل